{خیبر پختونخواہ} کا پانی کے استعمال، کنندگان کی تنظیم کا صدارتی حکم نامہ مجریہ 1981ء

{خیبر پختونخواہ} صدارتی حکم نامہ نمبر ۲ مجریہ 1981ء

ایکٹ

صدارتی حکم نامہ

14 فروری 1981ء

مندرجات

دیباچہ

باب اول

ابتدائیہ۔

۱۔ مختصر عنوان، دائرہ عمل اور اس کا نفاذ۔

۲۔ تشریحات

۳۔ صدارتی حکم نامہ جو کہ دوسرے قوانین کو تابع کرتا ہے۔

۴۔ مقصد

باب دوئم

مقصد، اختیارات اور تشکیل

۵۔ تنظیم جو کہ ایک منظم ادارہ ہوگا۔

۶۔ تنظیم کی تشکیل۔

۷۔ تنظیم کے اختیارات۔

a۔ خرچہ کی واپسی۔

b۔ بقایا جات کی واپسی بطور بقایا جات محاصل زمین کے طور پر ہونگے۔

c۔ اپیل۔

۸۔ بناوٹ۔

باب سوئم

عمومی ڈھانچہ

۹۔ عمومی اجلاس۔

۱۰۔ خصوصی اجلاس۔

۱۱۔ عمومی ڈھانچے کی ذمہ داری۔

۱۲۔ چناو۔

۱۳۔ مسائل کا حل۔

۱۴۔ بناوٹ۔

باب چہارم
منتظمین اعلیٰ کی کمیٹی

۱۵۔ چیرمین اور افسران۔

۱۶۔ کورم۔

۱۷۔ حلف۔

۱۸۔ منتظمین اعلیٰ کی کمیٹی کی ذمہ داریاں۔

۱۹۔ چیرمین کی ذمہ داریاں۔

۲۰۔ سیکٹری کی ذمہ داریاں۔

۲۱۔ خزانہ کی ذمہ داریاں۔

۲۲۔ کمیٹی کا نائب۔

۲۳۔ تقسیمی تنظیمیں۔

باب پنجم
تنظیموں کی فیڈریشن

۲۴۔ انہار کی تنظیم۔

۲۵۔ تقسیمی رجبری اور انہاری کی تنظیم۔

۲۶۔ ذمہ داریاں اور اختیارات۔

۲۷۔ اصل اخراجات اور بہتری۔

۲۸۔ ملکیت زمین کے بارے میں شہادت۔

باب ششم

متفرق دفعات

۲۹۔ رکنیت کی منتقلی۔

۳۰۔ تخمینہ جات۔

۳۱۔ ادھار۔

۳۲۔ کھاتہ جات کا حساب کتاب۔

۳۳۔ جرمانہ جات برائے بدعنوان عمل۔

۳۴۔ جرمانہ جات اور اجرتوں کا نفاذ۔

۳۵۔ حصول اراضی۔

۳۶۔ معاہدہ جاتی پانی اور پانی کے بھاو۔

۳۷۔ تقسیمی نالہ جات کی بہتری۔

۳۸۔ ترجیماتی برتاو۔

۳۹۔ اندراجات نامہ کی تیاری۔

۴۰۔ قواعد بنانے کا اختیار۔

{خیبر پختونخواہ} کا پانی کے استعمال کنندگان کی تنظیم کا صدارتی حکم نامہ مجریہ ۱۹۸۱ء

{خیبر پختونخواہ} کا صدارتی حکم نامہ نمبر ۱۱ مجریہ ۱۹۸۱ء

۱۴ فروری ۱۹۸۱ء

ایک صدارتی حکم نامہ

برائے مہیا کرنے برائے تشکیل عمل اور پانی کے استعمال کنندگان کی تنظیم برائے (خیبر پختونخواہ)

ابتدائیہ:۔

جیسا کہ (خیبر پختونخواہ) کے پانی کے استعمال کنندگان کی تنظیم کی تشکیل عمل بڑھوتری اور دیگر متعلقہ معاملات جو مابعد مظہرہ ہوں۔

اور جیسا کہ (خیبر پختونخواہ) کے گورنر مطمئن ہے اور ایسے حالات موجود ہیں جو کہ جلد ضروری عمل کے متقاضی ہیں۔

اب جب کہ ۵ جولائی ۱۹۷۷ء کے اعلان کی روشنی میں پڑھو بمعہ قانون (زیر عمل) حکم ۱۹۷۷ (C.M.L.A حکم نمبر ۱ ۱۹۷۷ء) اور تمام اختیارات جو کہ قابل بناتی ہیں

اس ضمن میں گورنر (خیبر پختونخواہ) درج ذیل صدارتی حکم نامہ مشتہر کرتے ہوئے خوش ہوئے۔

باب اول

ابتدائیہ

۱۔ مختصر عنوان وسعت اور عمل

(۱) (یہ صدارتی حکم نامہ خیبر پختونخواہ) کا پانی کے استعمال کنندگان کی تنظیم کا قانون مجریہ ۱۹۸۱ کہلایا جائے گا۔

(۲) یہ پورے (خیبر پختونخواہ) میں نافذ العمل ہوگا۔

(۳) یہ دفعہ فی الفور نافذ العمل ہوگی اور باقی ماندہ دفعات قانون ہذا بعد میں اور ان علاقوں کے لیے حکومت بذریعہ مشتہرہ کہے گی۔

۲۔ تشریحات

اس صدارتی حکم نامہ میں تاوقت کہ کوئی چیز متضاد اقتباس ہو۔

(الف) 'تنظیم' سے مراد انجمن آبیاشی ہے جو کہ اس قانون کے زیر درج و منتظم ہو۔

(ب) تنظیم جو کہ اچھی وضع کی حامل ہو سے مراد اپنی تنظیم ہے جو کہ کسی قانونی ذمہ داری کو سرانجام دینے میں نیک نیستی کے عنصر کے غیر موجودگی میں نادہندہ نہ ہو۔

(پ) منتظم اعلیٰ کی کمیٹی سے مراد ایسے نمائیندگان ہیں جس کو عمومی کمیٹی منتخب کرے گی۔

(ت) ضمنی ضابطہ سے مراد تنظیم کے ضمنی ضابطہ ہیں۔

(ٹ) افسر نہر سے مراد افسر نہر جو کہ قانون اپناو نکاسی مجریہ ۱۸۷۳ء (VIII برائے ۱۸۷۳ء) میں معترف شدہ ہے۔

(ث) کلیکٹر سے مراد مغربی پاکستان قانون محاصل زمین مجریہ ۱۹۶۷ء (مغربی پاکستان کا قانون نمبر XVII مجریہ ۱۹۶۷ء) میں معترف شدہ ہے۔

(ج) فیلڈ افسر سے مراد ایسا افسر ہے جو حکومت اعلان کے ذریعے بشمول ڈائریکٹر ڈپٹی ڈائریکٹر اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر برائے منتظم فارم ہوگا۔

(ح) عمومی ڈھانچہ سے مراد تنظیم کے اراکین کا مجموعہ ہے۔

(خ) سیراب کرنے والے سے مراد ایسا شخص ہے جو الگ کھیت آیا کہ وہ مالک کھیت پٹہ پر ہے ہوئے ہو۔ اور بشمول ایسے اشخاص ہیں جو کہ نمائیندگان منتخب کردہ مشترکہ ملکیت ہو یا مشترکہ کھیت کو چلاتے ہوں۔

(د) انتظام سے مراد محکمہ یا ڈائیریکٹر برائے نمبر کھیت انتظام برائے (خیبر پختونخواہ) ہے۔

(ڈ) اچھی سٹینڈنگ کے ممبر سے مراد کوئی رکن جس کی تشخیص کی ادائیگی بقایا نہ ہو ایک سال سے یا جو کہ زیر سزا کسی جرم فوجداری نہ ہو یا طفل نہ ہو۔

(ڈ) رکنیت سے مراد ایسے تمام سیراب کرنے والے جو کہ تنظیم کے رکن ہوں اور عمومی اسمبلی میں حصہ لینے کا اہل ہو۔ رکنیت کے اہل ہوں گے۔

(ر) موگہ گاؤں کا ٹیوب ویل سے مراد ایسا قطعہ زمین ہے جو کہ کسی نہر کے موگہ یا سرکاری ٹیوب ویل کے ذریعے سیراب ہوتا ہو۔

(ز) کٹھی سے مراد بڑی نہر سے موگہ کے ذریعے بنی گئی کٹھی ہے اور۔

(ژ) پانی اکھٹا کرنے کا ٹینک سے مراد چھوٹا ذخیرہ جو پانی کو ذخیرہ کرنے کہ لئے بنایا گیا ہو۔اور جو اس مقصد کے لئے بنایا گیا ہو کہ ذائد پانی کو بوقت ضرورت اخراجگی کا ذریعہ ہو۔

۳۔ صدارتی حکم نامہ جو کہ دیگر قوانین پر سبقت رکھتا ہے

اس صدارتی حکم نامہ کی دفعات اور قواعد اسی ضمن میں بنائے گئے برعکس اسکے جو کہ کسی دیگر رائج الوقت قوانین میں مذکور ہو پر اثر ہوگا۔

(باب دوئم)

مقصد،اختیارات،اور تشکیل

۴۔ مقصد

(1) تنظیم کا بنیادی مقصد ہے کہ۔۔۔۔

(i) کھالوں کا عمل،مرمت،بہتری اور بحالی کے متعلق

(ii) (پانی کے ذخائر کے لئے ٹینک بنانا اور سطح زمین اور زیر زمین پانی کی ترسیل کو بہتر بنانے)اور

(iii) کھیت میں پانی کے انتظام کو بہتر بنانا۔

(2) تنظیم کے ثانوی مقاصد میں ایسے دوسرے افعال کی ادائیگی جو زراعت سے حاصل ہونے والے اور ارا کین مالی اور معاشی بہتری شامل ہے۔

۵۔ تنظیم ایک باڈی کارپوریٹ ہوگی

تنظیم ایک باڈی کارپوریٹ ہوگی جس کے تحت اس کا اندراج ہوگا اور جس کی ایک مستقل جانشینی ہوگی اور یہ جائیداد رکھ سکے گی اور جائیداد دیرد و منقلا اور غیر منقلا ، اور اس کے خلاف دعویداری کی جا سکے گی اور یہ خود بھی دعویداری کر سکے گی۔

٦۔ تنظیم کی تشکیل

(۱) جب کبھی اٹھارہ سال سے ذائد پانی کے سیراب کنندگان جو کہ اکاون فیصد سے ذائد ہو اگر تنظیم انجمن آبپاشی بنانے کے لئے اضافہ ہو تو وہ ایک درخواست منتظم اعلی برائے انتظام کھیت بذریعہ فیلڈ آفسر گزارے گا۔

(۲) درخواست کی موصولی پر فیلڈ آفسر اس درخواست پر نظر ثانی کرے گی اور اس کھالے سے سیراب کنندگان کا اجلاس منعقد کریگا۔

(۳) اگر پچتر فیصد سے ذائد سیراب کنندگا جو کہ اٹھارہ سال سے ذائد ہوں اگر تنظیم انجمن آبپاشی بنانے کے لئے رضامند ہو تو اراکین جو کہ رضامند نہ ہو لیکن جو کسی مروجہ قانون کے تحت کسی وجہ سے رضامندی دینے کے اہل نہ ہو تو لازمی طور پر یہ سمجھا جائیگا کہ ممبر بننے کے لئے انہوں نے رضامندی دے رہی ہے۔

(۴) بر وصولی ریکارڈ مکمل نسبت فہرست ممبران اور بعد از حصولی حقائق بذمرہ ذیلی دفعہ (۱) اور بذمرہ ذیلی دفعہ (۳) جیسی بھی صورت حال ہو۔ فیلڈ آفسر درخواست کی منظوری دیگا۔ اور تنظیم کا اندراج رجسٹر جو کہ اس مقصد کے لئے بنایا گیا ہے میں اس کے نام کے ساتھ کریگا اور اسکی نقل صوبائی منتظم اعلی برائے انتظام کھیت کو بھیجے گا اور تنظیم کو تشکیلی سند بطور ثبوت اسکی قانونی حیثیت کے بارے میں جاری کریگا۔

(۵) فہرست اراکین تنظیم کے پاس رہے گی۔

(٦) فیلڈ آفسر اس فہرست اراکین کو دیکھے گا اور ہر ممبر جو کہ بادی النظر میں مالک یا مزارع یا اس کو چلانے والا ہو گا کو مختص کریگا۔

(۷) کوئی شخص جو کہ فیلڈ آفسر کے فیصلے سے متاثر ہو کلیکٹر کے پاس اپیل کریگا جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

(۸) تنظیم کی فہرست اور تنظیم کے افسران کی فہرست محکمہ آبپاشی زراعت محاصل اور ایسے دیگر محکمہ جات کو بھی بھیجی جائیگی جو درخواست کرینگے۔

(۹) تنظیم فہرست اراکین کی منظوری کے تیس دنون کے اندر اندر عمومی ڈھانچے کا اجلاس منعقد کریگی۔ جس میں منتظم اعلی کا بورڈ منتخب کریگی اور ثانوی قواعد بنائے گی اور بینک میں کھاتہ کھلوائے گی۔

(۱۰) تنظیم زیر سیراب علاقہ بذریعہ ٹیوب ویل توسیع کرسکتی ہے۔اور تنظیم مشترکہ حکومت یا نجی ٹیوب ویل کے متعلق اسکو چلانے اور اس کی بحالی کے متعلق قواعد بناسکتی ہے۔

(۱۱) جب کبھی کوئی اخراجی علاقہ یا گاؤں کا ٹیوب ویل محکمہ آبپاشی کیطرف سے تبدیل ہوگا اسی تناسب سے ارا کین تنظیم بھی تبدیل ہونگے۔اگر پچیس فیصد سے زیادہ ارا کین کی تبدیلی عمل میں آتی ہے تو بورڈ برائے منتظم اعلی کا انتخاب ازسرنو ہوگا۔

-7 تنظیم کے اختیارات:۔

اس صدارتی حکم نامے کے تحت بننے والے تنظیم افعال کی ادائیگی میں عمومی طور پر درج ذیل اختیارات رکھتی ہیں۔

(i کھالوں کی بہتری،بحالی انکو چلانہ اورانکی اچھی حالت قائم رکھنا

(ii 1[ترسیل آب سطح زمین اور سطح کے حوالے سے بہتر بنایا بذریع تعمیر ذخیرہ آب]

(iii تنظیم کے نام پر ٹیوب ویل کی نشاندہی کرنا۔اپنے ذیر لانا۔چلانا اور لفٹ پمپ لگانا۔

(iv کھیت کیلئے کھالوں کی تعمیر۔انکی بڑھوتری کیلئے اجازت حاصل کرنا۔

(v کھیت پر موجود نکاسی کے نظام کو جدید تقاضوں کے مطابق لانا اورا سے طریقے اختیار کرنا جنکے تحت پیداوار زراعت میں بہتری لائی جاسکے۔

(vi ایسے پروگراموں میں شرکت کرنا جن سے کھالوں کی بہتری زمین کی ہمواری اور زراعت کے نظام مین بہتری لائی جاسکے اوراس بہتری کے حصول میں ایسے آلات ڈھانچہ یا دیگر دوسرے معاملات منسلکہ پٹہ پر لینے حصول چلانے اوران کو قائم رکھنا۔

(VII ترسیل آب کی فراہمی کا جدول دینا،نظام آب کی تخصیص اوراسکی تقسیم جوکہ گاؤں کی تنظیم کے نہر میں مدخل نہ ہو۔

(VIII عمومی اور خصوصی اندازہ لگانا،جمع کرنا اور قائم کرنا۔

(IX پانی کے کھالوں کوایمرجنسی کی صورت میں دوبارہ بنانے کے لیے کوشش کرنا۔

(X زمین کے لئے نالیوں کی سہولت کی نشاندہی کرنا اور قائم کرنا۔

(XI پانی کے ترسیلی نظام بحالی میں رکاوٹوں کی دوری۔

(XII معاہدات نسبت حصول قرضہ وامداد اور دوبارہ قرضہ واپسی کا جدول دینا۔

XIII) اس بات کی یقین دہانی کرنا کہ کسی رکن کا حق تابع قانون غصب نہ ہو۔اور ہر رکن اپنے حصے کا پانی بروقت حاصل کر سکے۔

XIV) اور اس بات کی یقین دہانی کہ تمام اراکین تنظیم اپنے حصے کے مطابق مشقت مالی اور دیگر خدمات کی بہتری، بحالی اور عمل برائے کھالے میں شرکت کریں۔

7A خرچہ کی واپسی۔

1) دیگر کسی قانون رائج الوقت میں دیئے گئے آلات کے برعکس، کھالوں کی از سر نو تعمیر ذخائر کی تعمیر اور دیگر معاملات نسبت کھیت برائے نظام آب جو کہ حکومت کی طرف سے مشتہر شدہ ہوا اور ایسی تعمیر از سر نو کے لئے مواد کی فرائمی اور سیراب کنندگان اور ان کے حصہ کے مطابق ادائیگی اور اس مواد کی فراہمی کا کل خرچہ جو کہ ایسے کھالوں کی تعمیر اور ذخیروں کی تعمیر میں آتا ہے جو کہ حکومت نے بذریعہ مشتری از اں جریدہ سرکار میں وقتاً فوقتاً کرتی رہتی ہے۔

2) اس کے علاوہ جو ذیلی دفعہ (۴) میں مہیا کیا گیا ہو ہر سیراب کنندگان کا حصہ تعمیری کام کی اندازہ کی ہوئی قسمت پر کام کریگا اور سیراب کنندگان سے ملی طور پر پیشگی کا شروع ہونے سے قبل یا معاہدہ کے مطابق قابل ادا ہوگی۔

3) گذشتہ ذیلی دفعہ کے مقاصد کے لئے فیلڈ آفیسر ہر سیراب کنندہ کے متناسب حصہ داری کے لئے کام کریگا۔اور سیراب کنندگان کو نوٹس کے ذریعے سیراب کنندگان اپنی حصہ داری طلب نوٹس میں بتائے گئے طریقہ کار کے مطابق طلب کرنے کا کہے گا۔اس طرح سے جو حصہ فیلڈ آفیسر سے جمع کروایا جائیگا وہ حکومت کے خزانہ میں ۱۲۶۰ کے ہیڈ میں معاشی سروسز ۶۱ ۱۲ زرعی ۱۲۶۱ انکم سے واٹر مینجمنٹ جمع کروایا جائیگا۔

4) تمام مواد جو عمدہ بندوبست سے مہیا کیا گیا اور جو کھالہ کی بحالی کے سلسلے میں استعمال ہوئے، جہاں وصولی کی شرط قرضہ کے معاہدہ میں موجود ہے جو کہ پہلی جولائی ۱۹۸۵ کو یا بعد میں تکمیل ہوا۔وہ اسکی تاہم قیمت ہوگی۔جیسا کہ پہلے کیا گیا اس دفعہ کے تحت وصولی کی جائیگی۔

5) اس دفعہ کے مقصد کے لئے کھالہ کی بحالی میں قرضی ۔ترقی۔تعمیر۔پرورش۔کھالہ کی بحالی مہیا اور پانی کے ذخیرہ کا ٹینک کھالہ میں پانی کے مسلسل بہاوہ کی راہ میں قابل رکاوٹ کو دور کرنا۔انجیر نگ کے اصولوں کے تحت دوبارہ ڈیزائن کردہ کھالوں کو بتانا۔مختص جھکوں سے پکا نکاسی کی تعمیر۔چوراہوں پر زمین نالیوں کی تعمیر۔جہاں پر ضروری ہوں بھینسوں نہانے کے لئے جگہ تعمیر کرنا۔ذیلی دفعہ (۳) کے مقصد کے لئے محکمہ آبپاشی کی سرکاری وار بندی کی بنیاد پر ہر سیراب کنندہ اپنے حصے کے مطابق کام کرے گا۔یا محاصل بورڈ یا اگر کوئی ایسی سرکاری وار بندی نہیں ہے تو خانگی وار بندی کے مطابق ہوگا۔

6) اس صدارتی حکم نامہ کی دفعات کے تحت پانی کے کھالوں کی بہتری کے کام کو جو کہ تنظیم یا سرکاری طور پر سرانجام دیا جارہا ہو میں اگر کوئی شخص رکاوٹ ڈالے جان بوجھ کر تو یہ سمجھا جائے گا کہ اس عوامی خادم کے افعال میں مداخلت مقصود ہوگا اور اس طرح مستوجب سزا ہوگا۔

7B

واجب الادا رقم کو بطور بقایا جات واپس لیا جائے گا

تمام واجب الادا رقم یا واجب الادا رقم بقایا، سیراب کنندہ کی طرف سے نہ ادائیگی کی صورت میں بطور بقایا جات محاصل زمین وصول کیے جائیں گے۔

7C اپیلیں

1) کوئی سیراب کرنے والا ذیلی دفعہ (۳) سیکشن 7A، کے تحت اپنے کام کے مطابق حصہ داری پر مطمئن نہ ہو تو نوٹس دینے کے تیس (۳۰) دن کے اندر اپنا حصہ جمع کروانے کے بعد ایک اپیل ترجیح دے سکتا ہے۔

a) حکام بالا کو، اگر حصہ کسی آفسر نے گورنمنٹ کے فیلڈ آفسر کے طور پر نکالا ہو یا

b) ڈپٹی ڈائریکٹر کو فارم پانی کا انتظام وانصرام اگر اسٹنٹ ڈائریکٹر کیا ہو۔

c) فارم پانی کا انتظام وانفرام اگر حصہ ڈپٹی ڈائریکٹر نے مقرر کیا ہو۔تو ڈائریکٹر کو۔

d) حکومت کو اگر حصہ ڈائریکٹر نے حصہ مقرر کیا ہو۔فارم پانی کے انتظام وانصرام پر۔

2) اپیل میں جو حکم صادر کیا جائیگا وہ حتمی ہوگا اور اس پر کسی عدالت یا حاکم کے سامنے سوال نہیں اٹھایا جائیگا۔

باب نمبر۔ سوئم

جنرل باڈی

8. آبپاشی کرنے والوں کی تنظیم ایک جنرل باڈی ہوگی۔

عمومی میٹنگ
9. ہر تنظیم تمام ممبران کا سالانہ میٹنگ بلائے گی۔ اور سال کم از کم ایک اور میٹنگ سے کم نہ ہو۔

خصوصی میٹنگ
10. تنظیم کے ممبران جن کی تعداد کل تعداد کے پانچویں حصہ سے کم نہ ہو، یا بورڈ آف ڈائریکٹرز کے درخواست ہائے پر چیئرمین تمام ممبران کا خصوصی میٹنگ بلائے گا۔

جنرل باڈی کی زمہ داریاں
11. جنرل باڈی بورڈ آف ڈائریکٹرز کا انتخاب کرے گی، تنظیم کی پالیسی بنائے یا منظور کرے گی۔ طریقہ کار وضع کرے گی۔ بائی لاز کو منظور یا اس میں ترمیم کرے گی، بجٹ اور۔۔۔۔۔۔ کی منظوری دی گی۔ ترقیاتی امور اور دیگر اشیاء کی خریداری کی منظوری دے گی۔ سامان، پمپ، بیج، کھاد، کیمیکل اور اس طرح کی دیگر اشیاء کی خریدای کی منظوری دے گی اور ہر وہ کام جو اس آڈرنینس اور تنظیم کے بائی لاز کے مقاصد کے مطابق ہو۔

ووٹنگ
12. (1) جنرل باڈی کے امور چلانے کے لیے ہر آبپاشی والے کو ووٹ ڈالنے کا حق ہوگا۔
(2) جنرل باڈی کے ہر فیصلے کے لیے دو تہائی اکثریت لازمی ہوگی۔

مسائل کا حل
13. (1) تنظیم کے ممبران کے درمیان اختلافات کو سننے اور فیصلہ کرنے کے لیے جنرل باڈی یا تو خصوصی باڈی منتخب کرے گی یا بورڈ آف ڈائریکٹرز کو اختیار دے گی۔
(2) اگر خصوصی باڈی کے فیصلہ کی خلاف ورزی ہو تو صرف جرمانہ ہوگا اور پانی کی سپلائی بند نہ ہو گی جب تک جنرل باڈی اس کی توثیق نہ کرے۔

باب نمبر۔ چہارم

بورڈ آف ڈائریکٹرز

کمپوزیشن بناوٹ	14.	(1) جنرل باڈی، خفیہ رائے دہی سے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا انتخاب کرے گی، جن کی تعداد 5 سے کم نہ ہو اور اچھی شہرت کے حامل ممبران ہوں۔
		(2) جنرل باڈی اس بات کا تعین کرے گی اور یہ بات تنظیم کے بائی لاز میں شامل کرے گی کہ آیا بورڈ آف ڈائریکٹرز کے نمائندگان نالیوں کے محل وقوع کے مطابق منتخب کیے جائیں گے۔ یعنی (middle,head اور tail) یا کسی خاص قبیلے سے لیے جائیں گے یا ہر کوئی ہو سکتا ہے۔
		(3) بورڈ آف ڈائریکٹرز کا ہر ممبر، دوسرے ممبر سے زیادہ مراعات کا حقدار نہیں ہوگا۔
		(4) بورڈ آف ڈائریکٹرز کے ممبران کی میعاد دو سال ہوگی۔ تاہم پہلے الیکشن میں آدھے ممبران کی میعاد ایک سال ہوگی۔ اور اسی طرح ہر سال آدھے ممبران منتخب ہونگے۔ ایک شخص دو سے زیادہ مرتبہ بورڈ آف ڈائریکٹرز کا ممبر منتخب نہیں ہوسکتا۔
چیئر مین اور افسران	15.	بورڈ آف ڈائریکٹرز کے ممبران ہر سال ایک چیئرمین، سیکرٹری اور خزانچی کا انتخاب کرین گے۔ اگر بائی لاز اجازت دیں تو چیئر مین rotation (ایک کے بعد دوسرے کا آنا) پر بھی ہوسکتا ہے اور وائس چیئر مین بھی منتخب ہوسکتا ہے۔
کورم	16.	بورڈ آف ڈائریکٹرز کے احکامات کے لیے ممبران کی دو تہائی اکثریت لازم ہوگی۔
حلف	17.	بورڈ آف ڈائریکٹرز کے ممبران یہ حلف لیں گے کہ وہ تنظیم کے مقاصد اور ذمہ داریوں کو مقدم رکھیں گے۔ اور اگر مسلمان ہوں تو اسلامی شعائر کا خیال رکھیں گے۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز کی ذمہ داریاں

18. بورڈ آف ڈائریکٹرز اس آرڈیننس کے مقاصد پورا کرنے کے ذمہ دار ہونگے، تنظیم کے بائی لاز اور خاص طور پر

(i) پانی کی ترسیل کے لیے تنظیم کی کارگزاری دیکھیں گے۔

(ii) نالیوں کے کام، ان کو اچھی حالت میں رکھنے اور اس میں بہتری لانا۔

(iii) نالیوں کے بنانے اور دوسری تعمیراتی کام کا خیال رکھنا۔

(iv) نالیوں کو صاف کرنے والے اور بنانے والے لوگ بھرتی کرنا۔

(v) ایمرجنسی کی حالت میں نالیوں کی مرمت کرنا۔

(vi) جنرل باڈی کو جو کام منظور ہوان کاموں کے لیے حکومت اور دیگر اداروں سے رابطہ کرنا۔

(vii) آبپاشی کی تنظیموں اور حکومت اداروں کے درمیان معلومات کی ترسیل کے لیے لنک کا کام کرنا۔

(viii) تنظیم کی مالیاتی اور تنظیمی ریکارڈ کو برقرار رکھنا۔

(ix) اخراجات اور دیگر اہم امور کے متعلق جنرل باڈی کا خصوصی میٹنگ بلانا۔

چیئرمین کی ذمہ داریاں

19. بورڈ آف ڈائریکٹرز، جنرل باڈی کا اجلاس بلانا چیئرمین کی ذمہ داری ہوگی۔ اور اسی طرح تنظیم کے دیگر امور بھی چلائے گا۔ اگر چیئرمین اپنی ڈیوٹی سے قاصر ہوتو وہ ایک عارضی چیئرمین تعینات کرے گا۔

سیکرٹری کی ذمہ داریاں

20. تنظیم کے منٹس (Minutes) کا ریکارڈ سیکرٹری رکھے گا۔

خزانچی کی ذمہ داریاں

21. خزانچی مالیات کا ریکارڈ رکھے گا۔ تنظیم کے اکاؤنٹ میں رقم جمع کرے گا۔ لیکن پیسہ نکالنے کے لیے چیئرمین اور خزانچی کے دستخط لازمی ہونگے۔

بورڈ کی معاونت

22. بورڈ آف ڈائریکٹرز، خزانچی کا سیکرٹری تعینات کرسکتی ہے۔ جو کہ خزانچی یا سیکرٹری کو معاونت فراہم کرے گا۔

باب پنجم۔۵

تنظیموں کی فیڈریشن

ڈسٹری بیوٹر تنظیمیں۔

23۔ ہر ایک ڈسٹری بیوٹری پر آبپاشی کنندگان کی تنظیمیں تنظیموں کی فیڈریشن بنائیں گے (جن کو ڈسٹری بیوٹری تنظیمیں کیا جائے گا) یہ تنظیم اس ڈسٹری بیوٹری کے نام سے پکارا جائے گا۔

۱) جب کسی ڈسٹری بیوٹری پر آدھے سے زیادہ نالیاں آبپاشی کنندگان کی تنظیموں میں منظّم کی جائیں، تو یہ ایک ڈسٹری بیوٹری تنظیم بن جائے گی۔ اگر اس ڈسٹری بیوٹری کے کسی اور نالے پر کوئی اور تنظیم بن جائے تو وہ اس ڈسٹری بیوٹری تنظیم کا حصہ بن جائے گی۔

۲) ہر ایک آبپاشی کنندگان کی تنظیم اپنا ایک نمائندہ ڈسٹری بیوٹری تنظیم کو بھیجے گا۔

۳) آبپاشی کنندگان کی تنظیم کا چیرمین، ڈسٹری بیوٹری تنظیم میں بطور نمائندہ ہوگا۔

۴) ڈسٹری بیوٹری تنظیم کے ممبران اپنا چیرمین اور دیگر متعلقہ افسران منتخب کریں گے۔

24۔ (۱) ہر بڑے نہر پر تمام ڈسٹری بیوٹری تنظیمیں انہار فیڈریشن تنظیم بنائیں گی (جن کو انہار تنظیمیں کہا جائے گا) ایسی تنظیمیں ان انہار کے ناموں پر ہوں گی۔

(۲) اگر کسی بڑے نہر پر آدھے سے زیادہ ڈسٹری بیوٹری سے ایک ڈسٹری بیوٹری تنظیم بن جائیں تو اس سے ایک نہر تنظیم بن جائے گا۔ باقی ماندہ ڈسٹری بیوٹری پر اگر کوئی تنظیم بنے گی تو وہ نہر تنظیم کا حصہ بن جائے گی۔

۱۔ ہر نہر تنظیم کا ایک بورڈ آف ڈائریکٹرز ہوگا۔ اور ہر ڈسٹری بیوٹری تنظیم کا چیرمین بورڈ آف ڈائریکٹرز میں نمائندگی کرے گا۔

۲۔ نہر تنظیم کے ممبران اپنا چیرمین اور دیگر افسران منتخب کریں گے۔

25۔ ڈسٹری بیوٹری اور انہار تنظیموں کی رجسٹری۔

ڈسٹری بیوٹری تنظیمیں اور انہار تنظیمیں، آن فارم واٹر منیجمنٹ پراجیکٹ کے ساتھ رجسٹرڈ ہونگی۔ تمام متعلقہ اداروں کی رجسٹریشن کی کاپی اور چیرمین کا نام بھیجنا جائے گا۔

26۔ ذمہ داریاں اور اختیارات۔

ا) ڈسٹری بیوٹری تنظیمیں اور انہار تنظیمیں مندرجہ ذیل کام کریں گی۔

I) ڈسٹری بیوٹری، ایک سے زیادہ ڈسٹری بیوٹری، یا نہر کے متعلق مسائل کے بارے میں نمائندگی کرنا۔

II) انہار، زراعت اور دیگر محکمہ جات میں اپنے ممبران کی نمائندگی کرنا۔

III) تنظیم کے ممبران اور محکمہ زراعت کے درمیان رابطہ کا کام کرنا۔

IV) نہروں اور ڈسٹری بیوٹری کی دیکھ بال اور مرمت میں محکمہ اریگیشن کے ساتھ حصہ لینا۔

V) فنانشل ریکارڈ کا خیال اور میٹنگ کے نکات ممبران تنظیمیوں پر لاگو کرنا۔ اور رقم جمع کرنا اور اگر جمع نہ ہو تو کلکٹو کو رپورٹ کرنا۔

VI) بائی لاز اور رولز بتانا۔

۲) ڈسٹری بیوٹری اور اپنا تنظیمیں مندرجہ ذیل کام بھی کر سکتی ہیں۔

ا) کسی مائنز یا ڈسٹری بیوٹری پر ڈیمائنڈ کے مطابق اور مختص اوقات میں پانی دینے کے متعلق سفارشات دینا۔

اا) پل، نئے مائنز یا دیگر تعمیرات کے متعلق اریگیشن ڈیپارٹمنٹ کو سفارشات بھجنا۔ کہ وہ تنظیم کے خرچہ پر یا مشترکہ خرچہ پر بنائے جائیں گے۔

27۔ رقم کا خرچہ اور ترقیات۔

کسی ڈسٹری بیوٹری یا انہار تنظیم کا بورڈ آف ڈائریکٹرز بڑا خرچ یا ترقیات کریگا۔ تو آبپاشی تنظیموں کے ممبران سے اجازت لے گا۔

باب ششم۔٦

متفرق دفعات

28۔ اراضی کی ملکیت کی شہادت۔

تنظیم میں رکنیت مشترکہ مالک یا مزارع کے نمائندہ کے طور پر تنظیم میں مشترکہ یا مزارع کے نمائندہ کے طور پر رکنیت کسی طور پر دست کشی یا بادی النظر میں اراضی کی ملکیت پر شہادت کی دلالت نہیں کرتی۔

29۔ رکنیت کی منتقلی۔

سیراب کنندہ کے کسی حصص کسی دوسرے سیراب کنندہ کو منتقلی کے موقع پر جو کہ پہلے سے سیراب کنندہ گان کی تنظیم کا پہلے سے رکن نہیں تھا تو تنظیم میں رکنیت بھی منتقل ہو جائیگی۔

30۔ تشخیص۔

١) عام تشخیص کے ابتدائی مقاصد کو پورا کرنے کے لئے ہوگی۔

٢) مخصوص تشخیص تنظیم کے ثانوی مقاصد کو پورا کرنے کے لیے کی جائیگی

تشخیص قابل کاشت اراضی کے تناسب کے لحاظ سے تنظیمی گاؤں میں مقرر کی جائیگی۔

31۔ وصولی۔

قانونی وصولی پر تشکیل دی گئی تنظیم کرے گی جو کہ اس کے قرضہ جات اور اچھے اعمال کردار کی ذمہ دار ہوگی۔ تنظیم کے پاس اراضی کو روکنے یا مزاحمت کرنے کا اختیار پر اختیار علاقہ پر مالکان اراضی کی متفقہ رضامندی کے بغیر ہوگا۔

32۔ حساب کی جانچ پڑتال۔

تنظیم کا مالیاتی کھاتہ ہوگا جس کو حساب کنندہ ہر سال جانچ پڑتال/حساب کتاب کریگا جس کو حکومت کی منظور شدہ حساب کنندگان کی فہرست سے منتخب کیا جائیں گا۔

33 ۔ کھاتہ کے ناجائز استعمال پر جرمانہ۔

تنظیم جرمانے کے جدول میں قواعد کو اختیار کریگی۔ جو جرمانہ پہنچے گئے نقصان کے مواقع ہوگا یا جس طرح بھی معاملہ ہو یا جتنا فائدہ حاصل ہوں یا جتنی زرعی زمین جو ایکڑوں کے تناسب سے کھالہ سے سیراب کی جاتی ہے۔

34۔ جرمانہ اور اجرت کا نفاذ۔

۱) مجلس منتظمین اعلی رکن کلکٹر کو جرمانہ اور اجرت کی واجب الادا رقم کی تصدیق کرسکتا ہے جو کہ رکن مطالبہ پر ادا کرنے کا پابند ہے جو کہ بقایا جات محاصل زمین کے طور جمع کیا جانے کے قابل ہے۔

۲) کلکٹر یہ تصدیق شدہ رقم پر سے حاصل کریگا اور اس رقم سے تنظیم کے نقصان کو پورا کریگا۔

35۔ حصول اراضی۔

تنظیم کھالہ کے مقام اور دوسرے مقام کے لئے اراضی کا حصول اور اور ٹیوب ویلز کو اختیاری بنیاد پر نصب کرنا اراضی کا معاوضہ اس کے حصول کے مطابق ادا کیا جائیگا۔

36۔ معاہدہ پانی اور محصولات پانی۔

تنظیم یا وفاقی جماعت کی تنظیم نہری پانی کی سپلائی کے لئے سیرابی محکمہ کے ساتھ کسی بھی سطح پر نکاسی بدور پر معاہدہ کی بنیاد پر معاہدہ کرسکتی ہے یا حجم کی شرح کی بنیاد پر چھوٹی یا تقسیمی نہروں کے ساتھ جیسا کہ نہری قوانین میں مہیا کیا گیا ہے بجائے فصل کی شرح کی بنیاد پر جو کہ عام طور پر استعمال ہے اس معاملہ میں تنظیم متفقہ نرخ حکومت کو جمع اور ادا کریگی۔

37۔ تقسیمی نہروں کی ترقی۔

کوئی بھی تنظیم یا وفاقی جماعتیں جو تقسیمی نہروں کو ترقی دینا چاہتی ہیں یا ترقی کے عمل میں حصہ لیتی ہیں یا نہر کے نہری آفسر سے پہلے منظوری اور انتظام/نگرانی ضروری لیں گے۔

38۔ ترجیحی سلوک۔

سیرابی۔زرعی۔مال گزاری۔معاونت کرنے والے/امداد باہمی کرنے والا محکمہ اور وصولی کرنے والے محکمہ جات سیراب کنندگان کی تنظیموں کے ساتھ ترجیحی سلوک برتیں گے جو جو اس قانون قاعدہ کے تحت منظّم اور درج ہوئی ہیں۔ان کی کارکردگی کو ترقی کرنے میں دور کرنے کے لئے۔

39۔ فارمز کی تیاری۔

منتظم اعلیٰ کھیت کے پانی کا انتظام پر سیراب کنندگان کی تنظیموں اور وفاقی کی تنظیموں کے کام کی تکمیل میں بھرتی لانے اور بناوٹ میں سہولت لانے کے لئے ضروری فارمز تیار کریگا۔

40۔ قواعد بنانے کا اختیار۔

حکومت اس قانون/قاعدے کے مقاصد کو پورا کرنے کے لئے قوانین بنا سکتی ہے۔

پشاور

مورخہ ۱۴ فروری ۱۹۸۱

لیفٹیننٹ جنرل فضل حق

گورنر آف خیبر پختونخواہ